REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ

جلد ۴۹/۱۴ | ۸ فتح ۱۳۳۹ ہش - ۸ دسمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۷ دسمبر بوقت سوا دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی آج بھی طبیعت اچھی ہے

احباب حضور کی صحت و عافیت اور کام والی لمبی زندگی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

انڈونیشیا اور پاکستان کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کی بات چیت

بوگور میں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا شاندار استقبال

جاکرتہ ۷ دسمبر۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان صدر سوکارنو کی معیت میں بوگور پہنچ گئے ہیں۔ جہاں آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے بتایا کہ صدر ایوب اور انڈونیشی صدر نے غیر رسمی بات چیت کی۔ دونوں نے محسوس کیا کہ پاکستان اور انڈونیشیا کی خارجہ پالیسی میں بظاہر مشابہت نہ ہونے کے باوجود دونوں کے سیاسی رجحان میں بڑی یکسانیت پائی جاتی ہے۔ دونوں نے مغربی طرز کی جمہوریت کو غیر موزوں اور غیر مناسب سمجھتے ہوئے ترک کر دیا ہے۔ پاکستان میں بنیادی جمہوریت اور انڈونیشیا میں محدود جمہوریت پر عمل کیا جا رہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ صدر ایوب کے دورہ انڈونیشیا کے خاتمہ پر دونوں صدر ایک مشترکہ بیان جاری کریں گے۔ صدر ایوب اپنے قیام کے دوران ایک ثقافتی معاہدے پر بھی دستخط کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے انڈونیشی حکام سے ابتدائی تجارتی بات چیت کی ہے۔ مسٹر ابوالقاسم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ باہمی تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کی غرض سے انڈونیشیا کا ایک تجارتی وفد پاکستان بھیجا جائے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انڈونیشیا کا تجارتی وفد عنقریب پاکستان آئے گا۔

دوسرے منصوبہ کے ترقیاتی پروگرام میں تبدیلیوں کی ضرورت ہوگی

مجوزہ اخراجات سے مطلوبہ سرکاری مقاصد حاصل نہیں ہونگے۔ (سیکرٹری وزارت خزانہ)

کراچی ۷ دسمبر۔ دوسرے پنجسالہ منصوبے میں جو ترقیاتی پروگرام شامل ہیں۔ ان میں شاید قطع و برید کرنا پڑے۔ تاکہ انہیں متبادل نہری تعمیرات کی سکیموں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ اس خیال کا اظہار وزارت خزانہ کے سیکرٹری مسٹر ایم ایوب نے کیا۔ مسٹر ایوب نے اس امر کی جانب اشارہ کیا کہ پنجسالہ منصوبہ محض کام کا ڈھانچہ ہے۔ کوئی لائحہ عمل نہیں۔ اس لئے ایسے پروگرام تجویز کئے جا سکتے ہیں۔ جو دوسرے منصوبہ میں موجود نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ ۱۹ ارب روپے کی جو رقم دوسرے منصوبے کے پروگراموں کے لئے رکھی گئی ہے اس سے متوقع اقتصادی فائدے نہیں حاصل ہو سکیں گے

ان منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے جو نجی اور سرکاری شعبوں میں تقسیم کئے گئے ہیں مسٹر ایوب نے کہا کہ ان میں ابھی یہ معلوم کرنے کا مشکل کام جاری رکھنا ہوگا کہ آیا نجی سرمایہ کار صنعتوں میں سرمایہ لگانے کے لئے تیار ہیں یا نہیں

فوری ضرورت

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

فضل عمر ہسپتال میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے فوری طور پر کارکنان کی ضرورت ہے

(۱) اپریشن روم اسسٹنٹ ۱۰۰۔۵۔۸۰ جمع ۲۵ روپے مہنگائی الاؤنس ماہانہ صرف ایسے دوست درخواست دیں جنہوں نے اپریشن روم میں کام کیا ہو۔ اور کوالیفائڈ ڈریسر ہوں۔

(۲) ریڈیو گرافر گریڈ ۲۰۰۔۵۔۱۳۰ جمع مہنگائی ۳۲/۸ روپے ماہانہ۔ صرف ایسے دوست درخواست دیں جو ایکسرے کے کام میں کوالیفائڈ ہوں۔

(۳) سٹاف نرس۔ گریڈ ۱۵۰۔۵۔۱۰۰ جمع خوراک الاؤنس ۲۵ روپے ماہانہ و مہنگائی الاؤنس ۲۵ روپے ماہانہ — درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر کے نام بند لفافہ میں ۲۰ دسمبر تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ضروری اعلان

برائے والنٹیرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے ۲۵ فیصد افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں۔ اور جب جلسہ سالانہ پر یہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔" (خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۶ء)

تمام زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ اور دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں والنٹیرز کے نام بھجوا دیں۔ احباب بجائے انفرادی طور پر نام بھجوانے کے زعماء انصار و قائدین خدام کی معرفت ہی اپنے نام بھجوائیں

جزاھم اللہ احسن الجزاء

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ —

جیسا کہ الفضل میں اعلان ہو چکا ہے قافلہ قادیان انشاء اللہ ۱۵ دسمبر کو لاہور سے روانہ ہوگا۔ منتخب شدہ افراد قافلہ کے ناموں کا بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ اور اس فہرست میں جو تبدیلی مجبوری کی وجہ سے کی گئی ہے اس کی اطلاع انفرادی چٹھیوں کے ذریعہ جاری کی جا چکی ہے۔ اب مزید احتیاط کے طور پر اعلان کیا جاتا ہے کہ (جیسا کہ اطلاعی چٹھی میں ذکر ہے) قافلہ میں جانے والوں میں سے جو لوگ گورنمنٹ کے ملازم ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے ہندوستان جانے کے لئے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔ اور یہ اجازت نامہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ کیونکہ بارڈر پر دکھانا ہوگا۔ ورنہ ان کا جانا ممکن نہیں ہوگا تاکید ہے۔

مرزا بشیر احمد نظارت خدمت درویشاں ۶۰-۱۲-۲

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ دسمبر ۶۳ء

عربی زبان

انجمن عربی پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک اجلاس میں منصوبہ بندی کمشن کے نائب صدر مسٹر ممتاز حسن نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے کہ:۔

"اسلامی علوم سے تحقیقی مقاصد کے لئے استفادہ کرنے کی غرض سے عربی سیکھنا اور جاننا لازم ہے۔"

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ:۔

"نوع انسانی میں چند صدیاں ایسی بھی گزری ہیں جب سائنسی علوم تحقیق اور ادب کے علمبردار عربی زبان کے ماہر تھے۔ اگر یہ زبان نہ ہوتی تو یورپ سائنسی علوم سے بے بہرہ ہوتا۔"

حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان آج بھی ایک زندہ زبان ہے اور دنیا کے معتد بہ حصہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ افریقہ کے اکثر حصہ میں تو اس کو لنگوا فرینکا کا مقام حاصل ہے۔ عراق سے لے کر مراکو تک عربی زبان کا علاقہ سمجھا جانا چاہیئے۔ اور اس لحاظ سے کہ یہ اسلام کی مذہبی زبان ہے اور اس میں مسلمانوں کے قدیم و جدید علوم کا ایک وافر ذخیرہ ہے ہم اس کو عالم اسلام کی واحد زبان کہہ سکتے ہیں جس کا سیکھنا اور سمجھنا ہر مسلمان کے لئے نہایت ضروری ہے اسلامی ممالک میں بلکہ ان ممالک میں بھی جو اب خالص مسلمانوں کے زیر اقتدار نہیں ہیں مگر جہاں مسلمان بستے ہیں جتنے قدیم قسم کے مکتب اور مدرسے ہیں سب میں عربی زبان رائج ہے۔ تمام نظری اور علمی علوم عربی زبان ہی میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس طرح عربی زبان نہ صرف مسلمانوں کی بین الاقوامی زبان ہے بلکہ اس کو تمام دنیا کی زبانوں میں اوّل درجہ کی بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے۔ انگریزی کے بعد شاید عربی ہی وہ زبان ہے جس کو مختلف اقوام سیکھنا ضروری سمجھتی ہیں۔

یہ مقام عربی زبان کو صرف آج ہی حاصل نہیں ہوا بلکہ ازمنہ وسطیٰ میں تو اس کی بین الاقوامی حیثیت آج سے بہت زیادہ رہ چکی ہے۔ اور صدیوں تک کوئی دوسری زبان اس لحاظ سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ ان ایام میں عربی زبان ہی واحد زبان تھی جس کو آج کل کی اصطلاح میں علمی زبان کہا جاسکتا ہے۔ قریباً تمام قسم کے علوم اسی زبان میں منتقل ہو چکے تھے۔ عملی سائنس سے لے کر یونانی فلسفہ کی باریکیوں تک عربی محاورات میں نہایت سلاست سے ادا کی جاسکتی تھیں ہند اور یونان کے قصے کہانیوں اور فلسفے کی اکثر کتابوں کے تراجم عربی میں کئے جا چکے تھے۔ آج بھی عربی کے سینکڑوں ہزاروں الفاظ یورپین زبانوں میں اور یونانی علوم کی اصطلاحیں عربی زبان میں موجود ہیں اور لطف یہ ہے کہ عربی لہجہ میں یونانی علوم کی اصطلاحیں آکر بالکل عربی بن جاتی ہیں۔ یہ خصوصیت شاید عربی زبان کو ہی حاصل ہے کہ وہ دوسری زبانوں کے الفاظ اس طرح جذب کر سکتی ہے کہ وہ کسی طرح غیر مانوس اور عربی لہجہ سے الگ نظر نہیں آتے۔ کیونکہ ایک نہایت ہی باقاعدہ اور منظم زبان ہے جس امر میں شاید دنیا کی کوئی زبان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

ان تمام مندرجہ بالا باتوں کے پیش نظر ہمارا فرض ہے کہ اپنے ملک میں اس کو رائج کرنے کے لئے پوری پوری توجہ دی جائے حقیقت یہ ہے کہ بغیر عربی زبان کے ایک مسلمان اسلام کے لٹریچر سے واقفیت ہی حاصل نہیں کر سکتا۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اسلام کی الکتاب اس زبان میں ہے جس کے فہم کے بغیر ہم اسلام کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ پھر تمام احادیث۔ سیرت اور فقہ کی کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ ابھی ایک صدی سے کم عرصہ ہوا ہے کہ مسلمان علماء صرف عربی زبان میں تصنیفات کرتے تھے یا کسی حد تک عربی کے بعد فارسی زبان استعمال کی جاتی تھی۔ برصغیر ہند میں بہت تھوڑے عرصہ سے لوکل زبانوں میں اسلامی لٹریچر شائع ہونے لگا ہے تاہم لوکل زبانوں میں جو اسلامی لٹریچر لکھا گیا ہے مثلاً اردو زبان میں اس پر بھی عربی زبان کا اچھا خاصہ اثر ہے حقیقت یہ ہے کہ آج کی فارسی۔ ترکی اور دیگر زبانیں جو اسلامی ممالک میں بولی جاتی ہیں۔ سب پر عربی زبان کا اثر موجود ہے۔ غیر عربی افریقہ انڈونیشیا کی زبانوں پر بھی اس کا اثر ہے۔ افریقہ میں تو روز بروز اس کا دائرہ اثر وسیع سے وسیع تر ہوتا جارہا ہے اس لحاظ سے مسلمانوں کے لئے عربی زبان سیکھنا نہ صرف دینی اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہے بلکہ پولیٹیکل لحاظ سے بھی نہایت ضروری ہے۔ عالم اسلام کے اتحاد میں عربی زبان ایک عظیم پارٹ ادا کر سکتی ہے۔ پچھلے دنوں متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر جب پاکستان میں تشریف لائے تھے۔ انہوں نے عربی میں تقریریں کی تھیں۔ بہت سے پاکستانی آپ کی تقریروں کو اچھی طرح سمجھ سکتے تھے۔ گو عوام کے لئے اردو میں ترجمانی کی جاتی تھی۔ مگر ایسے لوگ بھی تھے جو اصل تقریر کے مطالب کو سمجھتے تھے۔

موجودہ زمانہ میں عربی لٹریچر کی ترقی میں بیروت کے عیسائیوں نے بہت بڑا کام سرانجام دیا ہے بہت سی کتب جو علوم قدیم و جدید پر مشتمل ہیں انہوں نے تصنیف و تالیف کی ہیں۔ عربی صحافت کو بھی انہوں نے ہی عروج کمال تک پہنچایا ہے۔ بیروت کی امریکن یونیورسٹی نے بہت سے عیسائی علماء پیدا کئے ہیں۔ جنہوں نے جدید عربی کی قابل قدر خدمت کی ہے ہر مسلمانوں کے لئے یہ امر واقعی غیرتناک ہے کہ عربی جدید کا بہت سا لٹریچر عرب عیسائیوں کی محنت کا مرہون ہے۔ ظاہر ہے کہ عیسائیوں کا عربی زبان میں اس قدر دلچسپی لینا بلاوجہ نہیں ہو سکتا۔ ان کی غرض اس سے یہی معلوم ہوتی ہے کہ وہ عربی زبان کے ذریعہ عرب ممالک میں مسلمانوں کو اسلامی ذہنیت سے محروم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کام وہ اتنی صفائی اور مؤثر طریق سے سرانجام دے رہے ہیں کہ اگر مسلمانوں نے اس طرف توجہ نہ کی تو بہت ممکن ہے عرب مسلمان اسلام ہی سے بری الذمہ ہو جائیں۔ اسلئے بقول مسٹر ممتاز حسن اسلامی علوم سے تحقیقی مقاصد کے لئے استفادہ کرنے کی غرض سے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ عربی زبان کی طرف توجہ دیں اور عیسائیوں کی یورش کا جواب مہیا کریں۔ بلکہ چاہیئے کہ جدید عربی میں جو ایک زندہ اور بین الاقوامی زبان بن چکی ہے۔ خوب مہارت پیدا کی جائے اور ہمارے قدیم مدارس اور مکاتیب میں جہاں قدیم عربی علوم پڑھائے جاتے ہیں وہاں خاص طور پر جدید عربی سیکھنے کا بھی خاطر خواہ انتظام کیا جائے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے ضمن میں اس طرف بھی کام کرنے کی توفیق ارزانی ہوئی ہے۔ چنانچہ انہوں نے کئی ایک کتابیں جدید عربی میں تصنیف و تالیف کی ہیں اور بہت سے تراجم جدید عربی میں جو شام اور مصر میں رائج ہے شائع کئے ہیں۔ عربی زبان میں ایک ماہوار رسالہ بھی شائع کیا جارہا ہے۔ ویسے ربوہ اور قادیان میں اسلامی علوم کی تعلیمات کے ضمن میں عربی زبان پر بھی کافی زور دیا جاتا ہے۔ اکثر احمدی طلبہ مولوی فاضل کے یونیورسٹی امتحانوں میں بھی اعلیٰ پوزیشن حاصل کرتے ہیں کئی ایک احمدی خواتین عربی ایم اے میں نہ صرف ڈگریاں حاصل کر چکی ہیں بلکہ تمغے اور ریسرچ وظائف بھی حاصل کر چکی ہیں جماعت احمدیہ کے بہت سے مبلغین جدید عربی کے ماہر ہیں۔ اور فی البدیہہ تقریر کر سکتے ہیں اس طرح جماعت احمدیہ عربی زبان کی ترویج میں بھی قابل قدر حصہ لے رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا ایک معتد بہ حصہ عربی زبان میں ہے خطبہ الہامیہ نہایت فصیح و بلیغ عربی میں ہے ان کے علاوہ آپؑ نے اسلام اور آنحضرت صلعم کی شان میں عربی میں قصائد بھی تحریر فرمائے ہیں جو آپ ہی اپنی نظیر ہیں جن میں توحید باریتعالیٰ اور رسول محمد مصطفیٰ صلعم کی شان نہایت اچھوتے انداز میں بیان کی گئی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے تین بلاک تو مکمل ہو چکے ہیں اور ان کا ضروری سامان بھی آچکا ہے نیز سٹاف بھی اب پورا ہے۔ اور ہسپتال کا کام خدا تعالیٰ کے فضل سے بطریق احسن چل رہا ہے۔ مگر ابھی عمارت کا کچھ حصہ قابل تعمیر ہے جسکے بغیر ہسپتال معیاری طور پر کام نہیں کر سکتا مگر تعمیر کیلئے اب فنڈز نہیں ہیں لہذا میں پھر اس تحریک کے ذریعہ احباب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ وہ خدمت خلق کے اس اہم ادارہ کیطرف توجہ فرمائیں اور تعمیر کے لئے رقوم بطور عطایا بھجوائیں یہ رقوم آفیسر صاحب صیغہ امانت کو در تعمیر ہسپتال میں بھجوائی جائیں نیز بعض احباب نے دیر سے تعمیر کیلئے وعدے فرمائے ہوئے ہیں انکی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی رقوم جلد از جلد ارسال فرما دیں تاکہ ضروری تعمیر مکمل کی جاسکے ہمیں اس تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ لاکھ روپے کی ضرورت ہے امید ہے احباب کی توجہ سے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ رقم آہستہ آہستہ پوری ہو جائیگی وما توفیقنا الا باللہ۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر

خطبۂ نکاح

احباب جماعت کو ایک ضروری نصیحت

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ جون ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

مورخہ ۷ جون ۱۹۴۷ء کو نماز مغرب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جناب مرزا عبدالحق صاحب وکیل گورداسپور کی لڑکی کے نکاح کا اعلان فرماتے ہوئے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ ابھی تک شائع نہیں ہوا تھا۔ اب شعبہ زود نویسی اسے اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

نکاحوں کے متعلق

میرا عام طریق

یہی ہے کہ میں واقفین زندگی کے نکاح ہی پڑھا کرتا ہوں۔ یا پھر ایسے لوگوں کے نکاح بھی پڑھ دیا کرتا ہوں۔ جن کے ساتھ میرے ذاتی تعلقات ہوں۔ اور وہ تعلقات بھی ایسے ہوں کہ ان کی وجہ سے وہ نکاح پڑھے جانے کے حقدار قرار پاتے ہوں۔ لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں واقفین زندگی کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہوں۔ یا واقفین زندگی کو تو معزز سمجھتا ہوں اور دوسروں کو حقیر سمجھتا ہوں۔ بلکہ اس لئے کہ چونکہ اب جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر چکی ہے اور کاروبار وسیع ہو چکا ہے۔ اس لئے ایسے کاموں کے لئے وقت نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ پس ضروری تھا کہ ایک

حد بندی قائم

کر دی جاتی۔ ہاں جب کوئی ایسا نکاح آجاتا ہے کہ وہ مجھ سے ہی پڑھے جانے کا مستحق ہو۔ تو اس وقت بعض دوسرے نکاح بھی شامل کر لئے جاتے ہیں۔ آج جس نکاح کے اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ لڑکا تو واقف زندگی نہیں لیکن

لڑکی کے والد

یعنی مرزا عبدالحق صاحب بی۔اے، ایل ایل بی۔ واقف زندگی ہیں۔ اور گو ابھی تک ہم نے ان کو وقف کے سلسلہ میں مرکز میں نہیں بلوایا۔ اور انہیں اجازت دے رکھی ہے کہ وہ ابھی اپنا کام بھی کریں اور سلسلہ کے بعض ضروری کاموں میں بھی حصہ لیں لیکن وہ اپنا کافی وقت سلسلہ کے کاموں کے لئے دیتے ہیں۔ اور ہر اتوار کو قادیان آجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے تعلقات میرے ساتھ پرانے ہیں۔ اور وہ تعلقات ایسے ہیں کہ وہ میرے لئے بمنزلہ عزیز کے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ ان کی لڑکی کا نکاح پڑھا دوں۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہماری جماعت کے بہت سے افراد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے قربانی کی روح پائی جاتی ہے الا ماشاء اللہ اور وہ سب ہی اچھے ہیں۔ لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ ان اچھوں میں بھی کچھ زیادہ اچھے ہوتے ہیں اور کچھ کم اچھے ہوتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے صحابہؓ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ فرمایا ہے۔ لیکن ان میں بھی مدارج تھے۔ اور ان میں سے بعض صحابہؓ اپنے ایثار اور قربانی اور اخلاص کی وجہ سے بعض دوسروں پر فوقیت رکھتے تھے۔

یہی حال ہماری جماعت کا بھی ہے

اس لئے دنیوی کاموں میں ان کی دینی قربانیوں کی وجہ سے بعض کو بعض پر ترجیح دینی ہی پڑتی ہے اور جب کام کی زیادتی ہو۔ تو حد بندی لگانی ہی پڑتی ہے۔ ہماری جماعت کے اندر ایک مرض ایسا ہے جو صحابہؓ میں نہیں تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ ہماری جماعت کا ہر شخص ایک نئی راہ کی تلاش میں رہتا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ خلیفۂ وقت سے کام لے سکے۔ اور ان میں سے ہر ایک کی یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کے بعض کام خلیفۂ وقت ہی کرے۔ مثلاً کسی نے مکان بنانا ہوا تو اس نے مجھ سے آکر کہہ دیا۔ چلئے بنیادی اینٹ رکھ دیجئے۔ میں نے بھی سمجھا کہ اس کی دلجوئی ہو جائے گی اس لئے انکار نہ کیا۔ مگر جب دوسروں نے دیکھا کہ خلیفۂ وقت نے فلاں شخص کے مکان کی بنیادی اینٹ رکھی ہے۔ تو جس کسی نے مکان بنوانا چاہا۔ اس نے کہا میرے

مکان کی بنیادی اینٹ

بھی رکھ دیجئے۔ اس طرح ایک خلیفہ تو مکان کی اینٹیں رکھنے کے لئے چاہیئے۔ اسی طرح یہاں قادیان میں شادیوں اور بیاہوں پر ہوتا رہا۔ اور جس کسی کے ہاں شادی ہوئی یا کسی نے اپنے دوستوں یا عزیزوں کو دعوت چائے یا دعوت طعام دی۔ تو پہلے ایک نے پھر دوسرے نے اور پھر دیکھا دیکھی ہر ایک نے مجھے بلانا شروع کر دیا۔ اب چونکہ یہ تو نہیں ہو سکتا تھا کہ میں ایک کی بات مانتا اور اس کی دلجوئی کرتا۔ اور دوسرے کی بات کو رد کر دیتا کیونکہ جس کی بات مانی گئی۔ وہ تو خوش ہو گیا۔ اور جس کی نہ مانی گئی۔ اس کے دل کو ٹھیس لگی۔ اس لئے میں نے اس رواج کو بند کر دیا۔ پچھلے دنوں ایک دوست تائیفائڈ سے بیمار ہوئے۔ اور ایک دن انہوں نے پانی کا ایک گلاس میرے پاس بھجوایا کہ

یہ پانی دم کر دیا جائے

ان کی عمر کی زیادتی کی وجہ سے اور پھر اس وجہ سے کہ وہ بیمار ہیں ان کے دل کو تکلیف ہوگی۔ میں نے پانی دم کر کے دے دیا۔ مگر پھر انہوں نے دوسرے دن بھی تیسرے دن بھی اور پھر باقاعدہ پانی بھجوانا شروع کر دیا۔ اور میں بھی دم کر کے دیتا رہا۔ وہ تو خیر اچھے ہو گئے۔ اس کے بعد میں اس انتظار میں رہا کہ ان کی دیکھا دیکھی دوسروں کو کب پانی دم کرانے کا خیال آتا ہے۔ چنانچہ آج ایک اور دوست نے بھی پانی کا گلاس دم کرنے کے لئے بھیج دیا۔ میں نے سمجھا اب تو دم کرانے والوں کا تانتا بندھ جائے گا۔ اور میں سلسلہ کے دوسرے کام چھوڑ چھاڑ کر صرف دموں کے لئے ہی وقف ہو جاؤں گا۔ اس لئے میں نے وہ گلاس واپس کر دیا۔ اور کہہ دیا جاؤ میں نے ایک کی بات تو اس کی دلجوئی کے لئے مان لی تھی۔ اب دوسرے کی بات نہیں مانتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن مجلس میں بیٹھے صحابہؓ کے سامنے ذکر فرما رہے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبیوں کو جو انعامات ملتے ہیں ان

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچی اور حقیقی نجات

"نجات کوئی ایسی شے نہیں ہے جو اس دنیا کے بعد ملے گی۔ سچی اور حقیقی نجات اسی دنیا میں ملتی ہے وہ ایک روشنی ہے جو دلوں پر اترتی ہے اور دکھا دیتی ہے کہ کونسے ہلاکت کے گڑھے ہیں۔ حق اور حکمت کی راہ پر چلو کہ اس سے خدا کو پاؤ گے۔ اور اپنے دلوں میں گرمی پیدا کرو۔ تا سچائی کی طرف حرکت کر سکو۔ بدنصیب ہے وہ دل جو ٹھنڈا پڑا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ طبیعت جو افسردہ ہے اور مردہ ہے وہ کانشنس جس میں چمک نہیں۔ پس تم اس ڈول سے کم نہ رہو۔ جو کنوئیں میں خالی گرتا اور بھر کر نکلتا ہے۔ اور اس چھاننی کی صفت مت اختیار کرو۔ جس میں کچھ بھی پانی نہیں ٹھہر سکتا۔ اور ایک راہ سے آتا اور دوسری راہ سے چلا جاتا ہے۔" (ریویو آف ریلیجنز جلد اول نمبر ...)

(۲۸)

سے مجھے وافر حصہ ملا ہے اور میرے لئے

اللہ تعالیٰ نے یہ انعامات مقرر کئے ہیں

آپ نے بہت سے انعامات گنتے ہوئے جنت کی نعماء کا بھی ذکر فرمایا۔ یہ سن کر ایک صحابیؓ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ میں بھی وہیں آپ کے ساتھ جنت میں رہوں۔ آپ نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ اس کی دیکھا دیکھی دوسروں نے بھی اٹھنا اور دعا کے لئے کہنا شروع کر دیا۔ آپ نے فرمایا ایک کے لئے تو میں نے دعا کر دی ہے اب دوسروں کے لئے نہیں کر سکتا

یہ تو ایک مثال ہے

اور بھی کئی ایسی مثالیں ہوں گی۔ صحابہؓ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چونکہ ایک بشر ہیں۔ اور بشر بشر ہی ہوتا ہے اور وہ یہ نہیں کر سکتا کہ دنیا بھر کی اصلاح بھی کرے اور ہمارے سارے کام بھی وہی سرانجام دے اس لئے وہ آپ کو اپنے ذاتی کاموں کے لئے تکلیف نہیں دیتے تھے اور صحابہؓ کو اس کے متعلق اتنا احساس تھا کہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ

جو نہایت اعلےٰ پایہ کے صحابیؓ تھے اور عشرہ مبشرہ میں سے تھے اور جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ جب تک عبدالرحمٰن بن عوفؓ زندہ ہے میری امت میں فساد نہیں ہوگا۔ ایک دن عبدالرحمٰن بن عوفؓ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ ان کے کپڑوں کو رنگ کے کچھ داغ لگے ہوئے تھے اور وہ رنگ کے داغ اس قسم کے تھے جیسے عرب میں عام طور پر شادی بیاہ کے مواقع پر کپڑوں پر لگائے جاتے تھے۔ آپ نے فرمایا عبدالرحمٰن! تمہارے کپڑوں پر یہ داغ کیسے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری شادی ہوئی ہے

اب دیکھو حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ جو اتنے اعلےٰ پایہ کے صحابیؓ تھے ان کی شادی ہوتی ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو پتہ ہی نہیں لگتا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے بڑھ کر کون اس بات کا مستحق ہو سکتا تھا کہ آپ اس کی شادی میں شمولیت فرماتے مگر چونکہ

صحابہؓ کو اس بات کا پورا احساس تھا

کہ آپ کے اوقات کو محفوظ رکھا جائے اور اس قسم کے گھر کے معاملات میں آپ کا قیمتی وقت ضائع نہ کیا جائے تا کہ آپ پوری طرح دین کی خدمت کر سکیں۔ اس لئے انہوں نے آپ سے اس کا ذکر نہ کیا۔ پھر آپ نے حضرت عبدالرحمٰنؓ سے دریافت فرمایا کس سے شادی ہوئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا فلاں عورت سے۔ معلوم ہوتا ہے وہ بڑی عمر کی تھی۔ آپ نے فرمایا کسی جوان لڑکی سے شادی کرتے تو اچھا تھا۔ غرض میں نے جو نکاحوں وغیرہ کے متعلق حد بندی لگائی ہوئی ہے اس کی یہ وجہ نہیں کہ میں بعض کو حقیر سمجھتا ہوں اور بعض کو معزز خیال کرتا ہوں بلکہ صرف اس لئے کہ میں ایک بشر ہوں اور سلسلہ کے کاموں کا بوجھ مجھ پر بہت زیادہ ہے اور میں ہر ایک کی تقریب پر نہیں پہنچ سکتا۔ اسی لئے میں نے مناسب سمجھتے ہوئے حد بندی لگا دی ہے۔ اور سوائے کسی خاص وجہ کے ایسے کاموں میں حصہ نہیں لیتا۔ اگر میں

ہر ایک کی بات

مانتا چلا جاؤں تو سلسلہ کے کاموں میں حرج واقع ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے دین کی خدمت کا جو کام میرے سپرد کیا ہے میں اس کو پوری طرح سرانجام نہیں دے سکتا۔

اس کے بعد حضور نے نکاح کا اعلان فرمایا ؛

امّ الالسنہ کے متعلق شیخ محمد احمد صاحب کا تحقیقی مضمون

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

شیخ محمد احمد صاحب آف کپورتھلہ حال امیر جماعت احمدیہ لائل پور ایک بہت مخلص اور علم دوست بزرگ ہیں۔ وہ سالہا سال سے امّ الالسنہ کے مضمون کے متعلق تحقیق کر رہے ہیں۔ اور حال ہی میں اس موضوع پر ان کے بعض مضامین رسالہ الفرقان میں شائع ہوئے ہیں نیز اس موضوع پر ریویو آف ریلیجنز انگریزی میں بھی اس وقت تک نو اقساط شائع ہو چکی ہیں اور دسویں قسط سنسکرت زبان کے متعلق ابھی ابھی ریویو کے خاص نمبر میں شائع ہوئی ہے۔ جس میں سنسکرت کے کثیر حصہ لغت کا سراغ عربی تک پہنچایا گیا ہے۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب کی یہ علمی تحقیق نہایت قابل قدر ہے۔ بلکہ دراصل یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس معرکۃ الآراء تحقیق کا تتمہ ہے جو حضور نے اپنی کتاب منن الرحمٰن میں خدا سے علم پاکر فرمائی ہے۔ احباب کو چاہیئے اس علمی تحقیق میں خاص دلچسپی لیں۔ تاکہ یہ کام اپنی پوری شان کے ساتھ تکمیل کو پہنچ جائے۔

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ صرف ایک علمی تحقیق ہی نہیں ہے بلکہ تبلیغ اسلام کا ایک زبردست حربہ بھی ہے۔ کیونکہ اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ ختم نبوت پر۔ اور قرآن کے آخری شریعت ہونے پر زبردست روشنی پڑتی ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ "یعنی ہم نے ہر رسول کو اس کی قوم کی زبان کے ساتھ مبعوث کیا ہے" اس لئے ضروری تھا کہ وہ عظیم الشان نبی جو ختم نبوت کا تاج پہن کر آیا اور ساری قوموں اور سارے زمانوں کے لئے مبعوث ہوا وہ ایسے ملک میں پیدا ہوتا جس کی زبان تمام زبانوں کی ماں ہوتی۔ یہی وہ صورت ہے جس میں قرآنی ارشاد بِلِسَانِ قَوْمِہٖ کا مفہوم صحیح صورت میں متحقق ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے کمال حکمت سے آپ کو ایسی زبان کے ساتھ مبعوث کیا جو تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اور اس طرح گویا آپ کی بعثت عربی زبان کے ذریعہ دنیا بھر کی زبانوں کے ساتھ ہو گئی۔ پس امّ الالسنہ کی تحقیق ایک محض علمی تحقیق ہی نہیں ہے بلکہ ایک عظیم الشان تبلیغی تحقیق بھی ہے۔ جس کا اسلام کی صداقت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

یہ اللہ تعالےٰ کا خاص فضل ہے کہ اُس نے ہمارے بھائی شیخ محمد احمد صاحب کو اس میدان میں تحقیق کرنے اور اپنی تحقیق کو کامیاب انجام تک پہنچانے کی توفیق دی اور اس ذریعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ مقدس منشاء اور مقصد پورا ہوا جو کتاب منن الرحمٰن کی تصنیف میں حضور کے مدنظر تھا۔ پس جماعت کا فرض ہے کہ اس اہم کام میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے۔ تاکہ محترم شیخ محمد احمد صاحب نہ صرف اپنی اس تحقیق کو مکمل صورت میں شائع کر سکیں بلکہ اگر اس میں ابھی تک کوئی امر تکمیل کا متقاضی ہو تو اسے بھی مکمل کر سکیں۔ اللہ تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور ان کو اس خدمت کی بہترین جزا دے۔ آمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ ۴/۱۲/۶۰

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے دوستوں کی خدمت میں ضروری گذارش

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں سپیشل گاڑیوں پر سفر کریں!

احباب کو معلوم ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر محکمہ ریلوے کی طرف سے سپیشل ٹرینوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ امسال بھی حسب سابق مندرجہ ذیل مقامات سے سپیشل ٹرینیں چلائی جائیں گی۔

(۱)	لاہور سے ربوہ	۲۵/۱۲/۶۰	دو بجے بعد دوپہر۔
(۲)	سیالکوٹ " "	۲۵/۱۲/۶۰	صبح نو بجے۔
(۳)	نارووال " "	۲۵/۱۲/۶۰	صبح نو بجے۔

(۱)

واپسی

(۲)

(۱)	ربوہ سے لاہور	۲۸/۱۲/۶۰	رات دس بجے۔
(۲)	ربوہ سے سیالکوٹ	۲۹/۱۲/۶۰	صبح چھ بجے۔
(۳)	ربوہ سے نارووال	۲۹/۱۲/۶۰	صبح سات بجے۔

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان سپیشل گاڑیوں پر سفر کریں۔ پچھلے سال نارووال کی سپیشل گاڑی میں واپسی کے لئے کم سواریاں تھیں۔ جس کی وجہ سے شاید مدہ میں اس گاڑی کو ختم کر دیا گیا۔ اس لئے اس سال نارووال کی طرف سے آنے والے احباب کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ واپسی پر وہ اپنی اس جگہ کا ٹکٹ لیں جس جگہ سے وہ آتی دفعہ سوار ہوئے تھے

امراء جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان و دیگر عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ سپیشل گاڑیوں کے متعلق احباب کو بار بار مطلع کرتے رہیں۔ اور اس بات کی تلقین فرمائیں کہ احباب آتے ہوئے بھی اور واپسی پر بھی سپیشل گاڑیوں پر ہی سفر کریں۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتوں کا پروگرام

۱- حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ سے ملاقات دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ سے کم از کم نصف گھنٹہ پہلے موجود ہوں تاکہ جماعت کو منظم صورت میں ترتیب دے کر بروقت ملاقات شروع کر سکیں۔

۲- جماعتوں کے نام کے سامنے جو وقت درج کیا گیا ہے جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت کے معین تعداد میں افراد کی ملاقات ضرور ختم ہو جائے۔ امراء ضلع اسکے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

۳- حضور کی طبیعت چونکہ ابھی خراب ہے اور کمزوری بھی ہے۔ اسلئے ساری جماعت کا ملاقات کرنا مشکل ہے۔ جماعتوں کو جو معین تعداد افراد لکھی گئی ہے اس میں معیار۔ مقامی عہدیداران اور مخلصین کو مقدم کریں۔ نیز احباب پر سکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کرنے کا خاص خیال رکھیں۔ تاکہ حضور اقدس کی تکلیف یا کوفت کا باعث نہ بنیں۔ ملاقات کے وقت صرف امراء ضلع مصافحہ کر سکیں گے باقی احباب صرف زیارت کرتے ہوئے سامنے سے گذر جائیں گے۔

۴- جو جماعت کسی اچانک پیش آ جانے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے یا مقررہ وقت پر حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا۔ اسلئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے

۵- ملاقات روزانہ صبح ۹ بجے اور شام کو ۴½ بجے شروع ہوا کرے گی۔ لہذا وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ملاقاتیوں کا پہنچ جانا بس ضروری ہے۔

۶- امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا تعارف ملاقات کے وقت کرواتے جائیں۔

۷- بیعت کرنے والے دوست ۲۸ر دسمبر ۴ بجے شام اور ۲۹ دسمبر ۹ بجے صبح دفتر میں تشریف لاکر اپنے نام درج کروائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

پروگرام ملاقات جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام جماعت	منٹ
	۲۶ر دسمبر صبح (۹ سے ۱۰½ تک)	
۱-	سیالکوٹ شہر و ضلع	۲۲
۲-	بہاولپور۔ بہاولنگر۔ رحیم یارخان	۸
	۲۶ دسمبر شام (۴½)	
۳-	سرگودھا شہر و ضلع	۱۱
۴-	لائل پور شہر و ضلع	۱۳
۵-	جھنگ شہر و ضلع	۵
	۲۷ر دسمبر صبح	
-	کراچی و مضافات	۱۰
-	حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۱۲
-	کیمل پور شہر و ضلع	۲
-	میانوالی شہر و ضلع	۲
-	مظفرگڑھ شہر و ضلع	۲
	۲۷ر دسمبر شام	
۱۱-	کوئٹہ و قلات ڈویژن	۵
۱۲-	آزاد کشمیر	۳
۱۳-	ملتان شہر و ضلع	۱۲
۱۴-	لاہور شہر و ضلع	۱۰
	۲۸ر دسمبر صبح	
۱۵-	راولپنڈی شہر و ضلع	۱۰
۱۶-	پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسماعیلخان	۱۰
۱۷-	منٹگمری شہر و ضلع	۱۰
	۲۸ر دسمبر شام	
۱۸-	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۱۲
۱۹-	بیعت	۱۰
۲۰-	گجرات شہر و ضلع	۱۲
	۲۹ر دسمبر صبح	
۲۱-	جہلم شہر و ضلع	۷
۲۲-	شیخوپورہ شہر و ضلع	۱۰
۲۳-	ڈیرہ غازیخان	۴
۲۴-	بیعت	۱۰
۲۵	مشرقی پاکستان	۲
۲۶	قادیان	۵
۲۷	بھارت	۲
۲۸	ممالک بیرون	۲

ضلع جھنگ کے ہائی سکولز کا تقریری مقابلہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جھنگ ڈسٹرکٹ ہائی سکولز ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن کی مجلس منتظمہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں سات ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں منجملہ دیگر امور کے یہ فیصلہ بھی کیا گیا۔ کہ ہائی سکولوں کا ضلعی سالانہ تقریری مقابلہ ۲۰ر جنوری ۱۹۶۱ء کو منعقد کیا جائے۔ اور تمام ہیڈ ماسٹر صاحبان سے درخواست کی جائے کہ انگریزی اور اردو تقاریر کے لئے اپنے طور پر موضوع تجویز کر کے ۱۵ر دسمبر تک ایسوسی ایشن کے صدر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر کے پاس بھجوا دیں۔ جن میں سے مناسب عنوانوں کا انتخاب کر کے صدر محترم ۲۳ر دسمبر تک تمام سکولوں کو اطلاع کروا دیں گے

(سید اعجاز علی شاہ سیکرٹری ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن۔ ضلع جھنگ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے مسعود احمد مقیم ۱۱۶ لارنس روڈ لندن کا نکاح ہمراہ شمیم بیگم بنت عبدالکریم صاحب ٹھیکیدار بھٹہ گوجرانوالہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۳ر دسمبر ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بعد از نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے آمین

ضیاء الدین احمد قریشی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور ۲ ۱۲/۶۰

اسامیاں انسپکٹر انکم ٹیکس

تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲۵-۲-۳۵۰ امتحان پریسی رائیٹنگ ڈرافٹنگ۔ حساب۔ جنرل نالج کامیاب امیدواران کا انٹرویو سیلکشن کمیٹی بغرض آخری انتخاب۔

شرائط: ڈگری۔ عمر ۱۲/۱ کو ۲۱ تا ۲۵

درخواستیں سادہ کاغذ پر معرفت دفتر روزنامہ ۱۲/۶۰ تک بنام کمشنر انکم ٹیکس نارتھ زون (ویسٹ پاکستان) لاہور (پی۔ ٹی) ۱۲/۶۰

(ناظر تعلیم)

درخواست دُعا

(از مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم تعلیم وقف جدید۔ ربوہ)

مکرم چوہدری جلال الدین صاحب معلم وقف جدید مانسہرہ کی چٹھی سے معلوم ہوا ہے کہ مکرم پیر سید زمان شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانسہرہ کی اہلیہ صاحبہ بہت مدت سے بیمار ہیں۔ اور اپریشن کی غرض سے انہیں لاہور میو ہسپتال بھی لے جایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب پیر صاحب موصوف کی اہلیہ صاحبہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ پیر صاحب جماعت کے پرانے خادم ہیں۔ اور احباب جماعت کی خاص دعاؤں کے حقدار ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

درخواست دُعا

میرے والد سید احمد علی صاحب مربی ضلع لائلپور ۳ر دسمبر کو پیپلز کالونی سے آ رہے تھے کہ رستے میں تانگے کا حادثہ پیش آ گیا سخت چوٹ آئی۔ مگر یہ خدا کا فضل ہے کہ ہڈی کو کوئی ضعف نہیں پہنچا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

دشاہدہ سید بنت سید احمد علی صاحب مربی ضلع لائلپور

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک گئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمائیں (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نام جماعت و ضلع

محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ

جمعدار عبد الحق صاحب پنشنر۔ سیکرٹری مال

ڈیرہ غازی خاں

بابو سعید احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

چک ۱۲۵ R.B ضلع لائلپور

چوہدری بارے خانصاحب۔ پریذیڈنٹ
" " امین
چوہدری عاشق حسین صاحب سیکرٹری مال
" " محاسب

شہزادہ ضلع سیالکوٹ

چوہدری محمد علی صاحب۔ پریذیڈنٹ

نام جماعت و ضلع

مسن خورد ڈاکخانہ سہجہ ضلع رحیم یار خاں

چوہدری شاہ محمد صاحب پریذیڈنٹ
" " امین
چوہدری غلام رسول صاحب سیکرٹری مال
" " محاسب

اوچ شریف ضلع بہاولپور

محمد عبد الرزاق صاحب شکرانی سیکرٹری زراعت

کالونی سرحد ٹیکسٹائل مل اسماعیل کوٹ نوشہرہ

بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال
لطف الرحمٰن صاحب محمود " اصلاح و ارشاد
عبد الرشید صاحب ساجد " تعلیم
ممتاز ملک صاحب " امور عامہ

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی ناویں فہرست

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اگر مومن کو خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ اور غم پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا اس کے لئے اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے۔ اس نیک مقصد کے پیش نظر اس مد میں حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ اور ان کی مشکلیں آسان کرکے بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمبر	نام	مقام	رقم
۹۴	مکرم شیخ ابراہیم صاحب	سنت نگر لاہور	۰/۴/-
۹۵	مکرم میاں محمد اقبال صاحب	" "	۰/۱۲/-
۹۶	مکرم طاہر محمود صاحب	" "	۱/۰/۰
۹۷	محترمہ بشریٰ خورشید صاحبہ	" "	۵/۰/-
۹۸	مکرم سردار بشیر احمد صاحب	" "	۱۳/۴/-
۹۹	مکرم ماسٹر شیر علی صاحب	دار الیمن ربوہ	۱/-/۰
۱۰۰	مکرم چوہدری محمد سلطان صاحب اکبر	چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	۵/-/-
۱۰۱	مکرم ماسٹر کریم اللہ صاحب	گھٹیالیاں۔ ضلع سیالکوٹ	۱۰/-/-
۱۰۲	مکرم چوہدری محمد الدین صاحب پٹواری	حجرہ ضلع منٹگمری	۲/-/۰
۱۰۳	مکرم عبد السلام صاحب	ڈنڈپور ضلع سیالکوٹ	۲/-/۰

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۷ ۱۱ بروز اتوار نو بجے شب صوفی غلام محمد صاحب صدر گوگیرہ ضلع منٹگمری کی بڑی صاحبزادی (جو ڈاکٹر غلام ربانی صاحب درویش قادیان کے برادر خورد چوہدری محمد رمضان صاحب کی اہلیہ تھیں) اچانک وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ والدین اور دیگر اعزہ کو اس اچانک وفات کا بہت ہی صدمہ ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان مرحومہ کی مغفرت کی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے والدین اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

محمد انور زاہد محلہ دار الیمن کوارٹر درویشاں۔ ربوہ

دفتر دوم کے مجاہدین کے لئے نیک نمونہ

چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید مطلع فرماتے ہیں کہ چوہدری ریاض احمد صاحب ابن کرنل نظام الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ سنجگرائیں ضلع سیالکوٹ جو بسلسلہ روزگار آجکل مانسہرہ میں ہیں۔ تحریک جدید دفتر دوم کے سال اول سے سال رواں یعنی سترہ سال کا چندہ ۹۳/۸ روپے پیش کرتے ہیں۔ دفتر دوم میں شروع سال سے ہی شامل ہونے کا یہ جذبہ قابل قدر ہے اور دیگر ایسے دوستوں کے لئے جو اس میں شروع سے شامل نہیں یہ نمونہ قابل تقلید ہے جزاھم اللہ تعالیٰ۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

تنظیم کی برکت

حال ہی میں وعدہ جات کی فہرستیں دیکھتے ہوئے ایک مخلص دوست جنہیں میں ذاتی طور پر جانتا تھا کے وعدہ پر نظر پڑی۔ تو وہ گذشتہ سال کی نسبت کم تھا۔ اس اثناء میں وہ صاحب بسلسلہ ملازمت اپنی پرانی جماعت سے تبدیل ہوکر لاہور کی جماعت میں پہنچ گئے وہاں آمدہ فہرست میں ان کا وعدہ حسب سابق اضافہ کے ساتھ درج تھا۔ گویا لاہور کی جماعت میں آکر انہوں نے صرف تلافی کردی بلکہ قربانی میں اضافہ بھی کردیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی قربانی پر نظر ثانی کرنے میں ان صاحب کا اپنا اخلاص کارفرما تھا۔ لیکن اس نیک تبدیلی میں جماعتی تنظیم کا بھی خاص دخل ہے۔ پس جملہ امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے کاموں کو زیادہ سے زیادہ منظم فرماکر اس کی برکتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس مذاکرہ علمیہ کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۳۰ ۱۱ بروز جمعہ چھ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ محی الدین شاہ صاحب انڈونیشین نے تلاوت قرآن پاک کی۔ اس کے بعد سیکرٹری مجلس نے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں سید عبد الحی صاحب شاہد بی اے نے اپنا مقالہ بعنوان "معجزات کی حقیقت" پیش کیا۔ آپ کا مقالہ چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد میں دس منٹ تک سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ صدر صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد دعا ہوئی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری)

ضروری اطلاعات

۱۔ کلرک درجہ دوم سٹیٹ بنک آف پاکستان
تحریری امتحان انٹرویو تنخواہ ۱۰۰-۵-۳۰-۱/۲ ۷-۱۴۵-۱/۲ ۷-۱۷۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۵۵۔ گرانی و سواری الاؤنس علاوہ۔ شرائط: میٹرک فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۸ تا ۲۲ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۲ ۱۲ تک بنام مینجر سٹیٹ بنک آف پاکستان پوسٹ بکس ۴۶ لاہور۔ مجوزہ فارم واپسی لفافہ ارسال کرکے طلب ہو۔ (پ ٹ ۲۶ ۱۱)

۲۔ ریلوے ڈرافٹس مین
اسامیاں ۷۵۔ تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۳۵ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط: ڈرافٹس مین سرٹیفکیٹ یا اوورسیر سرٹیفکیٹ یا انجینئرنگ ڈپلومہ۔ عمر ۱ ۱ ۶۲ کو ۱۸ تا ۳۰۔ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول اسناد مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں بنام جنرل مینجر (سپلائی) ہیڈ کوارٹرز آفس این ڈبلیو آر لاہور (پ ٹ ۳۰ ۱۱)

۳۔ ریلوے اپرنٹس اسسٹنٹ انسپکٹر ورکس
۵۱ اسامیاں اپرنٹس شپ کورس ۶ ماہ۔ شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا جونیئر کیمبرج اور سرٹیفکیٹ کورس یا ڈپلومہ انجینئرنگ عمر ۱۵ ۱۲ کو ۱۸ تا ۲۵ مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۵ ۱۲ تک بنام ڈپٹی مینجر (سپلائی) این ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور (پ ٹ ۳۰ ۱۱) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

درخواست دعا: میرے والد محترم چوہدری محمد شریف صاحب آف لاہور بادامی باغ کا "اپنڈے سائٹس" کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد حنیف لاہور بادامی باغ)

"اہم کونسلوں کے نااہل چیئرمینوں کو الگ کرنا پڑے گا"

سرکاری ارکان کو منتخب نمائندوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں (صدر ایوب)

راولپنڈی ۷ر دسمبر۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ بنیادی جمہوریتیں قائم کرنے کا ایک بڑا مقصد ملکی مسائل سے عہدہ برآ ہونے کے لئے حکومت اور عوام میں نیا تعلق پیدا کرنا ہے چنانچہ اسی مقصد کے پیشِ نظر سرکاری ملازموں کو کسی کم تر حیثیت کی بجائے مساوی حیثیت سے عوام کے نمائندوں کا معاون بنایا گیا ہے۔

صدر ایوب نے مشرق بعید کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل دونوں صوبائی گورنروں کو ایک ہی مضمون کے خط لکھے جن میں صدر نے کہا کہ جو سرکاری ملازم مقامی آبادی کی امداد کے لئے بنیادی جمہوریتوں میں لئے گئے ہیں۔ وہ حکم چلانے کے لئے نہیں لئے گئے صدر نے لکھا ہے مقصد یہ ہے کہ کونسلوں میں سرکاری اقدامات زیر بحث آئیں تاکہ انتظامیہ عوام کے سامنے جوابدہ ہو اور ان کی ضروریات اور تمناؤں کی تکمیل کرے۔ اگر کونسلوں کے سرکاری چیئرمینوں اور ارکان کو حکمانہ رویہ اختیار کرنے کی اجازت دی گئی تو بنیادی جمہوریتوں کا اصل مقصد ہی فوت ہو کر رہ جائے گا۔ میری یہ قطعی رائے ہے کہ اگر نئے جمہوری نظام کی جڑیں مضبوط بنانا مقصود ہے تو اس مسئلہ کو بڑی مستقل مزاجی سے حل کرنا ہوگا"۔ صدر ایوب نے بعض حلقوں کی طرف سے موصول شدہ ان شکایات کا ذکر کیا ہے کہ بعض میونسپل کمیٹیوں اور بالائی سطح کی کونسلوں کے سرکاری چیئرمین اپنا فرض بوجوہ احسن ادا نہیں کر رہے۔ صدر نے کہا ہے ان کے سخت اور فرسودہ رویہ کے باعث ان کی زیر صدارت منعقدہ کونسلوں کے جلسوں سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔

صدر نے کہا ہے "قومی تعمیر نو اور اطلاعات کی وزارت پہلے ہی یہ سفارش کر چکی ہے کہ جو چیئرمین واضح ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے غیر ذمہ دارانہ روش جاری رکھیں انہیں ذمہ دارانہ منصب پر قائم نہ رہنے دیا جائے۔ صدر ایوب نے گورنروں سے کہا ہے کہ وہ اہم میونسپل کمیٹیوں اور اعلیٰ سطح کی کونسلوں کے چیئرمینوں کے کام کی فوری اور مکمل جانچ پڑتال کریں آپ نے کہا ہے کہ جو چیئرمین موجودہ منصب کے اہل نہیں اور نہ ہی سیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہیں جلد از جلد الگ کرنا پڑے گا۔ صدر ایوب نے آخر میں کہا ہے یہ امر سخت افسوسناک ہوگا کہ موجودہ حکومت کے ایک انتہائی اہم پروگرام کی کامیابی نااہل افسروں کے انتخاب کے باعث معرض خطر میں پڑ جائے۔

ہاکی کی ترقی کے لئے مستقل سیکرٹریٹ

راولپنڈی ۶ر دسمبر۔ سپورٹس کنٹرول بورڈ نے اپنے اجلاس میں ہاکی کو ترقی دینے کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ بورڈ کا اجلاس وزیر تعلیم مسٹر حبیب الرحمٰن کی صدارت میں منعقد ہوا پاکستان میں ہاکی کے کھیل کا معیار بلند کرنے کے لئے ایک مستقل سیکرٹریٹ اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں پانچ کوچنگ سنٹر قائم کئے جائیں گے۔ دوسری کھیلوں کی ترقی کے لئے رقم کی منظوری کے سوال پر جنوری کے اجلاس میں غور کیا جائے گا۔

سعودی عرب اور سوڈان میں کشیدگی

قاہرہ ۶ر دسمبر قاہرہ ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ سوڈان کے صدر جنرل ابراہیم عبود نے خرطوم سے سعودی عرب کے سفیر کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے، قاہرہ کے اخبارات کی اطلاع کے مطابق جنرل عبود نے سعودی عرب میں سوڈان کے سفیر کو حکم دیا ہے کہ وہ خرطوم واپس آ جائیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سعودی عرب اور سوڈان کے تعلقات میں کشیدگی سوڈان کے متعلق سعودی سفیر کے مبینہ قابل اعتراض بیان کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔

اکالیوں پر آنسو گیس چھوڑی گئی

نئی دہلی ۷ر دسمبر۔ دہلی سے پندرہ میل دور سنٹرل جیل میں اکالی قیدیوں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے کل اشک آور گیس چھوڑی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نیرہ اکالی قیدیوں نے معافی مانگ لی تھی اور جیل کے ملازم انہیں باہر لے جا رہے تھے۔ دوسرے سیکڑوں اکالی قیدیوں نے جیل کے حکام پر حملہ کر کے جیل کے ایک ملازم کو زخمی کر دیا۔ اس پر پولیس بلائی گئی۔ جس نے اشک آور گیس چھوڑی۔

بھارت کو غیر ملکی قرضے کی ضرورت نہیں رہیگی

نئی دہلی ۶ر دسمبر بھارتی وزیر خزانہ مسٹر مرار جی ڈیسائی نے کہا ہے کہ آئندہ دس برس کے بعد بھارت کو ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے غیر ملکی قرضوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ مسٹر ڈیسائی آج کل بہار کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے تقریر میں کہا کہ اس وقت بھارت کو مشینری تیار کرنے والے کارخانوں کے قیام کے لئے قرضوں کی ضرورت ہے۔ لیکن جب ان کارخانوں نے کام کرنا شروع کر دیا۔ اور وہ ملک کی ضروریات پوری کرنے لگے تو بھارت دوسرے ملکوں سے قرض نہیں لے گا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔
(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

برادرم محترم چوہدری محمد بدر الدین صاحب کا دوسرا بڑا اپریشن بھی سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں ہو چکا ہے۔ مگر بندش پیشاب کی تکلیف بدستور ہے اور اب تو کچھ خون بھی پیشاب کے رستہ آنا شروع ہو گیا ہے۔ جس سے بہت تشویش ہو رہی ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برادر مشفق کو کامل صحت اور پُر مسرت طویل زندگی عطا کرے
شیخ نور احمد ایڈووکیٹ لاہور

شکریہ احباب

ہماری بچی شریفہ حمید شیریں کی شادی کی تقریب پر بہت سے بزرگوں اور بہن بھائیوں کی طرف سے مبارکباد کے تار اور خطوط وصول ہوئے ہیں ان سب کا جواب فرداً فرداً دینا مشکل ہے ہم اخبار الفضل کے ذریعہ سب بزرگوں اور بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور درخواست دعا ہے کہ آئندہ بھی ہمیں اور ہماری بچی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں
ڈاکٹر و بیگم ڈاکٹر عبد الحمید
چیف میڈیکل آفیسر۔ چاٹگانگ بنگال۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت چوہدری محمد حسن صاحب افسر مال باختیارات اسسٹنٹ کلکٹر جھنگ
مقدمہ فک الرہن باقبضہ واقعہ موضع کرڈک محمدی تحصیل چنیوٹ

جامع محمدی شریف زیر اہتمام مولوی محمد ذاکر ولد مولوی عبد الغفور مسلم قوم کھوکھر سکنہ کرڈک محمدی تحصیل چنیوٹ۔

بنام۔ کرم چند ولد گنگا رام۔ لدھا رام۔ جیند ارام پسران گنگا رام۔ شیوا دتہ بلونت رام ستیا رام۔ کشن لال پسران وسندہ رام سماۃ پاربتی بیوہ کرم چند۔ مول چند۔ جرم کی لال پسران دیوی دتہ غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کھاتہ ۲۹ کا ½ حصہ بقدر ۲۷ کنال ۲ مرلہ کھاتہ ۳۰ کا ½ حصہ بقدر ۱۷ مرلہ کل تعدادی ۲۷ کنال ۱۰ مرلہ جمعبندی سال ۵۹-۱۹۵۸ء مندرجہ بالا بحق کرم چند وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں جو کہ اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جن پر اب تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مورخہ ۱۸/۱۲/۶۰ بوقت ۹ بجے صبح حاضر عدالت جھنگ صدر ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی

آج مورخہ ۱۸/۱۱/۶۰ بثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

مجلس اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام
"پطرس کی مزاح نگاری" کے موضوع پر ڈاکٹر وزیر آغا صاحب کا
پُر مغز مقالہ

ربوہ ۷ دسمبر۔ کل تیسرے پہر تعلیم الاسلام کالج کی بزم اردو کے زیر اہتمام ایک ادبی مجلس میں محترم ڈاکٹر وزیر آغا صاحب ایم اے پی ایچ ڈی نے "پطرس کی مزاح نگاری" کے موضوع پر ایک بہت دلچسپ مفید اور پر مغز مقالہ پڑھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنا یہ مقالہ ۲۳ نومبر کو پڑھنا تھا لیکن علالت طبع کی وجہ سے اس وقت آپ تشریف نہ لا سکے تھے۔

یہ اجلاس بزم اردو کے صدر عبدالرشید صاحب طالب علم سال چہارم کی صدارت میں تین بجے کے قریب تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو کالج کے ایک طالب علم مبشر احمد نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ڈاکٹر وزیر آغا صاحب نے اپنا مقالہ شروع فرمایا۔ آپ نے نہایت عمدگی کے ساتھ پطرس کی مزاح نگاری کی خصوصیات اور اسکے اہم پہلوؤں کو واضح کیا۔ سب سے پہلے آپ نے اردو مزاح کی روایات اور اسکے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ طنز اردو مزاح کی ایک نمایاں خصوصیت رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ خالص مزاح کے فروغ کے لئے جو امور ضروری تھے وہ ہمارے ہاں موجود نہ تھے۔ پطرس نے شدید بحرانی کیفیت اور خیالات کے تصادم کے دور میں خالص مزاح کی بنیاد رکھی۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اردو زبان میں خالص مزاح کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔ انہوں نے اپنے مضامین میں توازن اعتدال اور خالص مزاح کی تمام خصوصیات کو قائم رکھا ہے۔ اپنے مؤقف کی تائید میں آپ نے پطرس کے مضامین میں سے چند اقتباس بھی پڑھ کر سنائے جو بہت دلچسپی کے ساتھ سنے گئے۔

آپ کے پر مغز مقالہ کے بعد حاضرین کے اصرار پر محترم تنویر صاحب ایڈیٹر الفضل پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب اور سرگودہا کے مشہور ادیب جناب انور گوئندی صاحب ایڈیٹر رسالہ کامران نے اور آخر میں معزز مہمان جناب وزیر آغا صاحب نے اپنا کلام پڑھ کر سنایا۔ صاحب صدر کی طرف سے شکریہ ادا کرنے کے بعد یہ تقریب ختم ہوئی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲